سوال

(19) آیتِ کریمہ : اَلزَّانِیْ لَا یَنْکِحُ اِلَّا زَانِیَۃً کا مطلب :

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آیتِ کریمہ اَلزَّانِیْ لَا یَنْکِحُ اِلَّا زَانِیَۃً اَوْ مُشْرِکَۃً وَّالزَّانِیَۃُ لَا یَنْکِحُھَا اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِکٌ وَحُرِّمَ ذٰلِکَ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ [زانی نکاح نہیں کرتا مگر کسی زانی عورت سے، یا کسی مشرک عورت سے، اور زانی عورت، اس سے نکاح نہیں کرتا مگر کوئی زانی یا مشرک۔ اور یہ کام ایمان والوں پر حرام کر دیا گیا ہے] کا کیا مطلب ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آیتِ کریمہ اَلزَّانِیْ لَا یَنْکِحُ کا صحیح مطلب وہی ہے جو کتاب ''زاد المعاد'' للحافظ ابن القیم جلد (۲) میں مذکور ہے، وہاں ملاحظہ ہو۔[1] جس کا خلاصہ یہ ہے کہ زانی جب تک زنا سے تائب نہ ہو، اس کا نکاح کسی عورت کے ساتھ جائز نہیں ہے۔ اسی طرح زانیہ جب تک زنا سے تائب نہ ہو، اس کا نکاح کسی مرد کے ساتھ جائز نہیں ہے۔ کتاب مذکور میرے پاس نہیں ہے، ورنہ اس کی عبارت بحوالہ صفحہ نقل کر دیتا۔

---

[1] زاد المعاد (۵/۱۰۴)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبد اللہ غازی پوری

کتاب الصلاۃ، صفحہ: 73